احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 18 جنوری 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 18 جنوری 2003ء 14 ذیقعد 1423 ہجری- 18 صلح 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 16

## دار الضیوف

مدینہ میں مختلف اطراف سے جوق در جوق لوگ بارگاہ نبوی میں حاضر ہوتے تھے اور مسجد نبوی کے علاوہ کئی ایسے مقامات تھے جہاں مہمان ٹھہرائے جاتے تھے ایک صحابیہ حضرت رملہؓ بنت حرث النجاریہؓ کا گھر دار الضیوف تھا- یہاں مہمان اترتے تھے چنانچہ جب وفد عذرہ یمن سے آیا تو وہ کئی دن یہاں مقیم رہا اور اسلام قبول کر کے واپس گیا-

(شرح المواہب زرقانی الفصل العاشر وفد عذرہ جلد4 ص57 دار المعرفۃ بیروت 1993ء)

# اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں-

شروع میں جب مہمانوں کی زیادہ کثرت نہیں تھی اور حضرت مسیح موعود کی صحت بھی نسبتاً بہتر تھی آپ اکثر اوقات مہمانوں کے ساتھ اپنے مکان کے مردانہ حصہ میں اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھاتے تھے اور کھانے کے دوران میں ہر قسم کی بے تکلفانہ گفتگو کا سلسلہ جاری رہتا تھا- گویا ظاہری کھانے کے ساتھ علمی اور روحانی کھانے کا دستر خوان بھی بچھ جاتا تھا- ایسے موقعوں پر آپ عموماً ہر مہمان کا خود ذاتی طور پر خیال رکھتے تھے اور اس بات کی نگرانی فرماتے تھے کہ اگر کبھی دستر خوان پر ایک سے زیادہ کھانے ہوں تو ہر شخص کے سامنے دستر خوان کی ہر چیز پہنچ جائے- عموماً ہر مہمان کے متعلق دریافت فرماتے رہتے تھے کہ کسی خاص چیز مثلاً دودھ یا چائے یا لسی یا پان کی عادت تو نہیں- اور پھر حتی الوسع ہر ایک کے لئے اس کی عادت کے موافق چیز مہیا فرماتے تھے- بعض اوقات اگر آپ کو معلوم ہوتا کہ کسی مہمان کو اچار کا شوق ہے اور اچار دستر خوان پر نہیں ہوتا تھا تو خود کھانا کھاتے کھاتے اٹھ کر اندرون خانہ تشریف لے جاتے اور اندر سے اچار لا کر ایسے مہمان کے سامنے رکھ دیتے تھے- اور چونکہ آپ بہت تھوڑا کھانے کی وجہ سے جلد شکم سیر ہو جاتے تھے اس لئے سیر ہونے کے بعد بھی آپ روٹی کے چھوٹے چھوٹے ذرے اٹھا کر منہ میں ڈالتے رہتے تھے تا کہ کوئی مہمان اس خیال سے کہ آپ نے کھانا چھوڑ دیا ہے دستر خوان سے بھوکا ہی نہ اٹھ جائے-

قادیان میں حضرت مسیح موعود کے والد یعنی ہمارے دادا صاحب کے زمانہ کا ایک پھل دار باغ تھا جس میں مختلف قسم کے ثمر دار درخت تھے- حضرت مسیح موعود کا یہ طریق تھا کہ جب پھل کا موسم آتا تو اپنے مقیم دوستوں اور مہمانوں کو ساتھ لے کر اس باغ میں تشریف لے جاتے اور موسم کا پھل اتروا کر سب کے ساتھ مل کر بے تکلفی سے نوش فرماتے تھے- اس وقت یوں نظر آتا تھا کہ گویا ایک مشفق باپ کے ارد گرد اس کے معصوم بچے گھیرا ڈالے بیٹھے ہیں- مگر اس مجلس میں بھی علم و عرفان کا چشمہ جاری رہتا تھا-

(سیرۃ طیبہ ص 112-115)

## اعلان داخلہ مدرستہ الحفظ ربوہ

مدرستہ الحفظ طلباء میں داخلہ برائے سال 2003ء کیلئے درخواست ارسال کرنے کی آخری تاریخ 10 اپریل 2003ء ہے- والدین درخواست سادہ کاغذ پر ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں-

1- نام- ولدیت- تاریخ پیدائش- ایڈریس مع ٹیلی فون
2- برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)
3- پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے موقع پر اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا لازمی ہے)
4- درخواست پر صدر جماعت / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے-

### ''اہلیت''

1- امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو-
2- امیدوار پرائمری پاس ہو-
3- امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ مکمل پڑھا ہو-

### ''انٹرویو''

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 19- اپریل 2003ء بروز ہفتہ صبح 8:00 بجے بمقام مدرستہ الحفظ
☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 20- اپریل بروز اتوار صبح 8:00 بجے مدرستہ الحفظ میں ہوگا-

### عارضی لسٹ اور تدریس

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ

باقی صفحہ 7 پر

## شام کا ڈینٹل کلینک

18 جنوری 2003ء سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں شام کے اوقات میں ڈینٹل کلینک کا انتظام کیا گیا ہے- ایسے مریض جو شام کو ڈینٹل کلینک آنا چاہتے ہوں وہ صبح یا شام کو پرچی روم سے رابطہ کر کے پرچی بنوا کر معائنہ کروا سکتے ہیں- 31 مارچ تک اوقات 3 سے 7 بجے رات تک ہوں گے-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

# تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

## دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

## 1958ء

**10** جنوری حضرت حاجی ابوبکر یوسف صاحب جدہ رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ پہلی مرتبہ 15 ستمبر 1907ء کو قادیان گئے۔ حضور نے ان کو مکہ اور جدہ کے علماء میں تقسیم کرنے کے لئے استفتاء اور تفسیر سورۃ فاتحہ کے 10,10 نسخے عطا فرمائے آپ حضرت مصلح موعود کی حرم خامس ام وسیم کے والد تھے۔

**17** جنوری دہلی کے بشپ پادری کی قادیان میں آمد

**10** فروری حضرت چوہدری شیخ احمد صاحب درویش رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

**20** فروری حضرت مصلح موعود نے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی فضل عمر فری ڈسپنسری اور لائبریری کی بنیاد رکھی۔

**23,22** فروری یادگیر بھارت میں آل کرناٹک احمدیہ کانفرنس کا انعقاد

کیم مارچ قادیان میں وقف جدید انجمن احمدیہ کا قیام

**10** مارچ گورنر مدراس بھارت سے احمدیہ وفد کی ملاقات

**12** مارچ حضرت بابا سلطان احمد صاحب درویش رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

**20** مارچ تفسیر کبیر سورۃ مریم تا طٰہٰ کی اشاعت۔

**21** مارچ حضور نے فضل عمر ہسپتال ربوہ کا افتتاح فرمایا۔

**25** مارچ ڈنمارک مشن کو جرمنی مشن کی نگرانی میں دے دیا گیا۔ مگر دو سال بعد اسے مستقل مشن کی حیثیت دے دی گئی۔

**26,25** اپریل جماعت کی سالانہ مجلس مشاورت

**15** اپریل جماعت کی طرف سے بدایۃ المقتصد اردو ترجمہ بدایۃ المجتہد (علامہ ابن رشد) شائع ہوئی۔

**22 تا 30** اپریل حضور کا سفر نخلہ

**30** اپریل حضرت حافظ صدر الدین صاحب درویش رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

**23** مئی شملہ بھارت میں جماعتی وفد کی گورنر پنجاب سے ملاقات۔

**3** جولائی حضرت ملک غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1908ء)

**13** جولائی شعبہ اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے تحت بچوں کا امتحان لیا گیا۔ 327 اطفال شریک ہوئے۔

**31** جولائی حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود کی بمقام مری وفات۔

جولائی موجودہ عہد خدام الاحمدیہ کی ترویج۔

جولائی چار سال کے تعطل کے بعد خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی سالانہ تربیتی کلاس منعقد ہوئی۔

جولائی جماعت انڈونیشیا کا سالانہ جلسہ اور خدام الاحمدیہ انڈونیشیا کا پہلا سالانہ اجتماع۔

جولائی محمد سعید انصاری صاحب کے ذریعہ برونائی میں احمدیت کا آغاز۔ پہلے احمدی یوسف بن بولت تھے۔

اگست حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی صدارت سنبھالی۔ آپ 39 سال اس منصب پر فائز رہیں۔

**7** اگست حضرت منشی برکت علی خان صاحب شملوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

**28** اگست اوسلو (ناروے) میں احمدیہ مشن کا قیام۔

**17 تا 19** اکتوبر جلسہ سالانہ قادیان۔ کل حاضری 1980۔

نومبر ملک عزیز احمد صاحب نے انڈونیشین زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ مکمل کرلیا۔

**12 تا 14** دسمبر جماعت سیرالیون کا 9واں جلسہ سالانہ۔ حضور نے پیغام بھیجا۔

**26,25** دسمبر جماعت نائیجیریا کا 10واں جلسہ سالانہ۔

**26 تا 28** دسمبر جلسہ سالانہ ربوہ۔ جلسہ کے موقع پر پہلی دفعہ نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ کل حاضری ایک لاکھ سے زائد تھی

دسمبر سعودی شہزادہ فہد الفیصل کو دورہ ہالینڈ کے دوران جماعت کی طرف سے لٹریچر دیا گیا۔

### متفرق

- سیرالیون میں تین بیوت الذکر تعمیر ہوئیں۔
- رومن کیتھولک فرقہ کے نئے سربراہ کو دعوت حق دی گئی۔
- ہالینڈ کی ولی عہد شہزادی کو ترجمہ قرآن کا تحفہ دیا گیا۔
- انڈونیشیا میں دو بیوت الذکر کی تعمیر اور ایک لاکھ 86 ہزار صفحات پر مشتمل لٹریچر کی اشاعت۔
- حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بین الاقوامی عدالت انصاف کے نائب صدر منتخب کئے گئے۔

# احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

### بدھ 22 جنوری 2003ء

| وقت | پروگرام |
|---|---|
| 12-05 a.m | عربی سروس |
| 1-10 a.m | چلڈرنز پروگرام |
| 1-35 a.m | علمی خطابات |
| 2-15 a.m | انٹرویو |
| 3-25 a.m | خطبہ جمعہ 12-1-1990 |
| 5-05 a.m | تلاوت قرآن کریم' تاریخ احمدیت' عالمی خبریں |
| 6-00 a.m | چلڈرنز پروگرام |
| 6-35 a.m | مجلس سوال و جواب 5-1-96 |
| 7-40 a.m | ہماری کائنات |
| 8-15 a.m | اردو کلاس |
| 9-20 a.m | خطبہ جمعہ 12-1-90 |
| 9-45 a.m | تعارف |
| 11-00 a.m | تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں |
| 11-30 a.m | لقاء مع العرب |
| 12-40 p.m | سواحیلی سروس |
| 1-30 p.m | ہماری کائنات |
| 2-00 p.m | مجلس سوال و جواب |
| 3-15 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-15 p.m | تعارف |
| 5-05 p.m | تلاوت قرآن کریم' تاریخ احمدیت' عالمی خبریں |
| 5-55 p.m | اردو کلاس |
| 7-00 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-00 p.m | خطبہ جمعہ 12-1-90 |
| 9-00 p.m | فرانسیسی سروس |
| 10-00 p.m | جرمن سروس |
| 11-10 p.m | لقاء مع العرب |

### جمعرات 23 جنوری 2003ء

| وقت | پروگرام |
|---|---|
| 12-10 a.m | عربی سروس |
| 1-10 am | تعارف |
| 1-35 a.m | خطبہ جمعہ 12-1-1990 |
| 2-40 a.m | چلڈرنز پروگرام |
| 3-10 a.m | ہماری کائنات |
| 3-40 a.m | مجلس سوال و جواب |
| 5-05 a.m | تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں |
| 6-00 a.m | چلڈرنز پروگرام |
| 6-30 a.m | مجلس سوال و جواب |
| 7-45 a.m | فوٹوگرافی سیکھیے |
| 8-15 a.m | کینیڈین سروس |

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

## تاریخ احمدیت کا ایک ورق۔جنوری 1903ء

مولوی کرم دین والے مقدمہ کی پیشی کے لئے اس سفر میں حضرت سید عبد اللطیف صاحب کو بھی حضور کی ہمراہی نصیب ہوئی

# حضرت مسیح موعود کا تاریخی سفر جہلم۔جنوری 1903ء

## ریلوے اسٹیشنز پر ہزارہا افراد کا ہجوم اور قبول احمدیت ،مقدمہ سے باعزت بریت

مولوی کرم دین ساکن بھیں نے رائے سنسار چند اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر مجسٹریٹ درجہ اول جہلم کی عدالت میں زیر دفعات 502,501,500 حضرت مسیح موعود، عبداللہ صاحب کشمیری اور حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب ایڈیٹر اخبار الحکم کے نام ازالہ حیثیت عرفی کا استغاثہ دائر کیا۔ بنیاد یہ رکھی گئی کہ میرے بہنوئی مولوی محمد حسن فیضی متوفی کی سخت توہین کی گئی ہے۔ اس مقدمہ کے وارنٹ حضور اور دوسرے رفقاء کے نام جاری ہوئے اور 17 جنوری 1903ء کی تاریخ عدالت میں پیشی کے لئے مقرر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو ایک مقدمہ کی پیشگی خبر اور اس سے بریت اور مدعی کے بدانجام کی خبر دے دی تھی۔ چنانچہ ایسا ہی وقوع پذیر ہوا اس مقدمہ کی پیشی کے لئے حضرت مسیح موعود 15 جنوری 1903ء کو قادیان سے اپنے رفقاء کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ اس سفر کی روداد اور تائیدات الٰہی کے نظارے پیش ہیں:۔

### قادیان سے روانگی

سفر جہلم کی تیاری میں اولین چیز ''مواہب الرحمٰن'' کی طباعت تھی۔ کیوں کہ اللہ تعالیٰ کے جس عظیم الشان نشان کو پورا کرنے کے واسطے حضرت مسیح موعود نے یہ سفر اختیار کرنا تھا اس کی کنجی وہ پیش گوئی تھی جو اس کتاب میں درج تھی کہ اللہ تعالیٰ اس مقدمہ میں کامیاب وکامران فرمائے گا۔ 15 جنوری کو ظہر کے قریب کتاب ''مواہب الرحمٰن'' چھپ کر تیار ہوگئی۔

حضور تین بجے کے قریب اپنے خدام سمیت (جن میں حضرت سید عبد اللطیف صاحب کابلی بھی شامل تھے) روانہ ہوئے اور نصف میل تک خدام کے ساتھ پاپیادہ چل کر رتھ میں سوار ہوگئے۔ باقی خدام میں سے اکثر یکوں پر بیٹھ گئے اور بعض نے حضور کے رتھ کے ساتھ پاپیادہ چلنے کو پسند کیا۔ یہ قافلہ چھ بجے کے قریب بٹالہ پہنچا اور حضور آٹھ بجے کے قریب ٹرین میں سوار ہوئے۔

### امرتسر میں ورود

ٹرین آٹھ بجے کے بعد بٹالہ سے چل کر امرتسر پہنچی تو امرتسر کے احمدی احباب کے علاوہ بعض دیگر احباب نے بھی جو کہ حسن عقیدت رکھتے تھے حضور کا استقبال کیا۔ ایک لیڈی جو جرنیل کی بیوی تھی ولایت سے آرہی تھی ہجوم کو دیکھ کر حیران رہ گئی اور میاں معراج دین صاحب عمر سے پوچھا کہ یہ کون ہیں اور ہجوم اس قدر کیوں ہے۔ انہوں نے جواب دیا یہ مسیح موعود ہیں جو اپنی دوسری بعثت میں آئے ہیں۔ اس نے قریب جا کر ہاتھ ملانا چاہا مگر حضرت صاحب نے اس کی طرف توجہ نہ کی۔ اس پر اس نے حضور کا فوٹو لے لیا۔ گاڑی امرتسر سے روانہ ہو کر گیارہ بجے کے قریب لاہور پہنچی۔ لاہور اسٹیشن پر بھی بہت زیادہ افراد حضور کے استقبال اور شرف دیدار کے لئے موجود تھے۔ اسٹیشن پر گاڑی کے انتظار میں آپ نے اپنی کتاب مواہب الرحمٰن کے بعض نسخے بعض معزز فوجی افسر مسافروں کو عنایت فرمائے۔

### لاہور سے جہلم

لاہور سے جہلم تک کا نظارہ قابل دید تھا۔ ہر اسٹیشن پر بڑا ہجوم ہوتا تھا اور اردگرد کے مختلف دیہات سے خلقت اُمڈی چلی آتی تھی۔

مولوی عبدالواحد خاں صاحب سیالکوٹی (حال کراچی) کا بیان ہے کہ ''وزیر آباد'' میں ٹرین ہمارے سامنے دوسرے پلیٹ فارم پر کھڑی تھی۔ لوگوں کا ہجوم بہت تھا اور ٹرین کے ڈبے کھچا کھچ بھرے ہوئے تھے۔ یہ دیکھ کر ہمیں مایوسی ہوئی کہ ہم لوگ شاید اس میں سوار نہ ہوسکیں گے لوگ کثرت سے حضور کی زیارت کے لئے چلے آ رہے ہیں۔ پلیٹ فارم پر ٹکٹ ٹکٹ کا شور مچ رہا ہے۔ اتنے میں......... اسٹیشن ماسٹر صاحب تشریف لائے اور بکنگ کلرک پر ناراض ہوتے ہوئے بولے ٹکٹ بند کرو گیٹ کھول دو۔ لوگوں کو جانے دو۔ ہجوم میں مرزا صاحب کی زیارت کا جوش ہے۔ کھڑکی جلدی بند کرو خطرہ ہے کہ لوگ کھڑکی نہ توڑ دیں۔ گیٹ کے قریب ایک ادھیڑ عمر کی ہندو عورت کو کہتے سنا ''بڑی دنیا درشن واسطے آئی ہے۔ پرماتما دااوتار ہے۔ نیڑے نہیں جا سکدی دوروں ہی دیکھ لواں گی''۔ حضور کی زیارت کا لوگوں میں اس قدر جوش تھا کہ ہجوم نے ٹرین روک لی اور اسٹیشن ماسٹر نے بھی گاڑی لیٹ کردی''۔

یہ تو صرف وزیر آباد کی بات ہے وگرنہ لاہور سے جہلم تک ہر اسٹیشن پر رجوع خلائق کا ایک نرالا رنگ نظر آتا تھا۔

### جہلم میں آمد

گاڑی دو بجے کے قریب جہلم پہنچی۔ جناب غلام حیدر خاں صاحب تحصیل دار جہلم نے (جو حفظ امن کے انتظام کے لئے متعین تھے) حضرت اقدس سے ملاقات کی اور نہایت عزت واحترام سے حضرت اقدس کو بحفاظت تمام گاڑی سے اتارا۔ اور شائقین کی تڑپ دیکھ کر حضرت اقدس سے درخواست کی کہ حضور دو ایک منٹ کیلئے گاڑی کے دروازہ میں کھڑے ہو کر اپنے منور چہرہ کی زیارت کرادیں۔ چنانچہ حضور نے یہ درخواست قبول فرمالی اور زائرین حضور کے دیدار سے مشرف ہوئے۔ ازاں بعد حضور ایک گاڑی میں مجوزہ فرودگاہ (بنگلہ سردار ہری سنگھ صاحب رئیس جہلم) کو چلے۔ ایک انبوہ کثیر اس وقت حضور کے ساتھ تھا اور جہاں تک نگاہ جاتی تھی ہر طرف آدمی ہی آدمی دکھائی دیتے تھے۔ اس قدر مخلوق تھی کہ اژدہام اور بھیڑ میں حضور کی گاڑی بڑی مشکل سے آہستہ آہستہ چلتی تھی۔ حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی کی خوشیوں کا اس دن کوئی ٹھکانہ نہیں تھا۔ آپ اس دن ضعیف العمری کے باوجود کمر کے ساتھ چادر باندھے گاڑی کے آگے یہ کہتے جا رہے تھے کہ ''پیلی (چیونٹی) کے گھر نارائن آیا ہے''۔ تین بجے گاڑی بنگلہ کے سامنے آ کر رکی اور حضرت اقدس گاڑی سے اتر کر اندر بنگلے کے بڑے کمرہ میں ایک کرسی پر جلوہ افروز ہوئے۔ باہر بہت سے لوگ زیارت کی غرض سے کھڑے تھے لہٰذا یہاں بھی حضور سے عرض کیا گیا کہ لوگ حضور کو دیکھنے کے لئے ترس رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر حضور کمرہ سے بنگلہ کی چھت پر تشریف لے گئے اور آرام کرسی پر بیٹھ گئے۔ ان دنوں مخالف علماء نے یہ خبر مشہور کر رکھی تھی کہ۔ (معاذ اللہ) مرزا صاحب جذام کی بیماری میں مبتلا ہیں۔ یہ بات چونکہ جہلم کے علاقہ میں بھی بکثرت پھیلائی گئی تھی اس لئے حضرت مولوی برہان الدین صاحب نے اس موقع کو غنیمت سمجھا اور جوں ہی حضور کرسی پر رونق افروز ہوئے انہوں نے حضرت اقدس کی آستینیں اٹھا کر لوگوں کو بازو اور پاؤں دکھائے اور کہا کہ دیکھ لو دشمن جھوٹ بولتا تھا کہ اس مقدس انسان کے ہاتھ اور پاؤں پر معاذ اللہ کسی بیماری کے نشان ہیں۔ المختصر حضور پانچ منٹ کے بعد نیچے اترے اور ظہر وعصر کی نمازیں پڑھانے کے بعد اپنے کمرے میں تشریف لے گئے۔ مغرب وعشاء کی نماز کے بعد (جو مولوی سید محمد احسن نے جمع کرادی تھیں) کئی لوگوں نے بیعت کی۔ رات کو امرتسر، لاہور، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، وزیر آباد، گجرات، لالہ موسیٰ، کھاریاں، بھیرہ، کشمیر وغیرہ سے بہت سے دوست پہنچ گئے۔

اگلے روز (17 جنوری کو) دس بجے کے بعد ایک گاڑی میں بیٹھ کر حضرت اقدس کچہری کو تشریف لے گئے۔ جو ہجوم کثیر خلقت کا گاڑی سے اترتے وقت آپ کے ہمراہ تھا اس سے زیادہ اب موجود تھا۔

### عدالت میں حاضری

حضرت اقدس کچہری میں پہنچ کر باہر میدان میں ایک کرسی پر تشریف فرما ہوئے اور خدام اردگرد حلقہ باندھ کر کھڑے ہوگئے اور کچھ دریوں پر بیٹھ گئے۔ حضور اس وقت حضرت مولوی سید عبد اللطیف صاحب سے فارسی میں گفتگو فرما رہے تھے کہ ایک دوست نے عرض کیا کہ حضور اردو میں تقریر فرمائیں جس پر حضور نے اردو میں تقریر شروع فرمائی کہ تمام فرقے امام کے منتظر ہیں۔ مگر امام نے تو بہرحال ایک شخص ہی ہونا تھا اور وہ میں ہوں۔

جس شخص نے ایک ملزمانہ حیثیت میں ابھی کورٹ میں پیش ہونا ہے کیا اس کو دینی نصائح لوگوں کو باہر سنا[illegible]

[illegible] سکتا ہے؟ مگر یہ خدا کا برگزیدہ اپنی اسی آن بان سے خدا کے پاک کلمات اس الٰہی کتب کے طالب علموں کو سناتا رہا اور ان کو ترقی کے مراتب بتلاتا رہا۔

## کچہری سے واپسی اور دوبارہ آمد

اسی دوران میں معلوم ہوا کہ مقدمہ دو بجے پیش ہونا ہے اس لئے آپ کچہری سے واپس تشریف لائے۔ ہجوم اسی طرح ساتھ تھا۔ بنگلہ میں آ کر حضور نے ظہر وعصر کی نمازیں ادا فرمائیں اور پھر کچہری کی طرف روانہ ہوئے۔

کچہری کے میدان میں آ کر حضرت اقدس کی گاڑی ٹھہری اور کثرت ہجوم کی وجہ سے حضرت اقدس گاڑی میں ہی تشریف فرما رہے۔ آدمی پر آدمی گرا پڑتا تھا۔ پولیس ڈنڈوں سے لوگوں کو پیچھے ہٹاتی تھی مگر وہ شوق وذوق کے عالم میں آگے ہی آگے بڑھتے جاتے تھے۔

تین بجے کے قریب حضرت اقدس نے عدالت میں قدم رکھا۔ عدالت کا کمرہ لوگوں سے بھرا ہوا تھا حتیٰ کہ جس پلیٹ فارم پر مجسٹریٹ کی کرسی تھی۔ اس پر بھی لوگ کھڑے تھے۔ حضرت اقدس کرسی پر بیٹھے حضور کے ساتھ ایک بیرسٹر اور چار وکلاء اور مستغیث (کرم دین صاحب) کی طرف سے تین وکلاء دو ہندو اور ایک مسلمان حاضر عدالت تھے۔ حضور کے وکلاء نے سوال اٹھایا کہ قانون کی رو سے کیا مولوی کرم دین صاحب کو اس دعویٰ کے دائر کرنے کا استحقاق ہے؟ اور کیا یہ متوفی کے ان قریبی رشتہ داروں میں سے ہیں جو اس قسم کا استغاثہ دائر کر سکتے ہیں۔ عدالت نے کرم دین صاحب کے بیانات لئے تو معلوم ہوا کہ مولوی کرم دین صاحب دراصل متوفی محمد حسین کے برادر نسبتی ہیں۔ اس پر حضور کے وکلاء نے ثابت کیا کہ بہنوئی کی وفات پر برادر نسبتی کا کوئی حصہ اس کے ترکہ میں سے نہیں رکھا گیا اور نہ رواج ہی نے برادر نسبتی کو کچھ دلایا ہے اس لئے کسی صورت میں یہ قریبی رشتہ داروں میں شمار نہیں ہو سکتے۔ اور ان کے پرداد وں کا سگے بھائی ہونا بھی ان کو ایک خاندان ہونا ثابت نہیں کر سکتا۔ اور اس استدلال کی تائید میں بہت سے حوالہ جات قانونی فیصلے بھی دکھلائے۔ اور بحث کے آخر میں کہا کہ مستغیث کے وکلاء کو کوئی ایسی نظیر پیش کرنی چاہئے کہ کسی متوفی کے قریبی رشتہ داروں مثلاً بیوی، بچے اور باپ کی موجودگی میں برادر نسبتی یا کسی اور دور کے رشتہ دار نے حق کا دعویٰ کیا ہو اور عدالت نے اسے صحیح تسلیم کر لیا ہو۔ مستغیث کے وکلاء نے اس کے جواب میں بہت ہاتھ پیر مارے اور کہا کہ عام زبان زد خلائق ہے کہ

ساری خدائی ایک طرف
جورو کا بھائی ایک طرف

یہ ترمیم شدہ شعر سن کر حاضرین میں ایک فرمائشی قہقہہ پڑا۔ عدالتی کارروائی پانچ بجے تک جاری رہی [illegible] مجسٹریٹ نے 19 جنوری 1903ء کو فیصلہ کا دن مقرر کیا اور کہا کہ اب فریقین جہلم میں نہ ٹھہرنے کی ضرورت ہے نہ دوبارہ آنے کی۔ ان کے وکلاء کے سامنے 19 جنوری 1903ء کو فیصلہ سنا دیا جائے گا۔

## حضرت اقدس کی کچہری سے واپسی

حضرت اقدس اجلاس ختم ہوتے ہی عدالت سے باہر تشریف لائے اور گاڑی میں سوار ہوئے۔ بنگلہ پر پہنچ کر مغرب اور عشاء کی نمازیں جمع اور قصر کر کے پڑھی گئیں۔ اس کے بعد پھر بیعت کا سلسلہ شروع ہوا اور لوگ جوق در جوق بیعت میں داخل ہونے شروع ہوئے۔ مردوں کی بیعت ہو چکی۔ تو حضرت اقدس اس کمرہ میں تشریف لے گئے جہاں مستورات بیعت کیلئے آپ کی منتظر تھیں وہاں سے واپس تشریف لائے تو اور لوگ بیعت کے لئے موجود تھے۔ حضور نے ان کی بھی بیعت لی۔ اگرچہ جہلم میں حضور کی یہ آخری رات تھی اور صبح کو حضرت اقدس کی روانگی تھی مگر اس رات بھی بہت سے اور احباب بغرض ملاقات پہنچ گئے۔

## 18 جنوری 1903ء

اگلے روز 18 جنوری کو سورج کے طلوع کرتے ہی حضور سے درخواست کی گئی کہ لوگ بیعت کرنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ پھر بیعت کا سلسلہ شروع ہوا جو کئی گھنٹے تک جاری رہا۔ ابھی بیعت کرنے والوں کی کثیر تعداد باقی تھی کہ عرض کیا گیا کہ مستورات بھی بیعت کے لئے جمع ہیں۔ چنانچہ حضور اندر تشریف لے گئے اور بیعت لی۔ بعد ازاں پھر مردوں کی بیعت ہونے لگی۔ کچھ وقت بعد پھر درخواست پہنچی کہ چند مستورات آئی ہیں اور بیعت کرنا چاہتی ہیں۔ چنانچہ حضرت اقدس دوبارہ زنان خانہ میں تشریف لے گئے۔

اس مقدمہ کی تقریب کا پیدا ہونا جماعت احمدیہ جہلم کے لئے بڑی خوش نصیبی تھی۔ اور جیسے یہ مبارک موقعہ ان کو نصیب ہوا ویسے ہی انہوں نے اس کی قدر کی۔ باوجودیکہ بعض اوقات ایک ہزار کے قریب بھی مہمان دسترخوان پر آئے مگر ان کی مہمان نوازی بڑی فراخ حوصلگی اور کشادہ دلی سے کی گئی۔ جماعت جہلم کو چار وقت دعوت کے انتظام کا موقعہ ملا جس میں انہوں نے مہمانوں کی خدمت کا حق ادا کر دیا۔

## جہلم سے واپسی

پروگرام کے مطابق 10 بجے کے بعد حضرت اقدس بنگلہ سے روانہ ہوئے اور گیارہ بجے کے قریب گاڑی میں سوار ہوئے۔ لوگ پہلے کی طرح دیوانہ وار ایک دوسرے پر گرے پڑتے تھے کہ آپ کا چہرہ مبارک دیکھیں۔ کچھ دیر کے بعد گاڑی روانہ ہوئی جہلم سے واپسی پر بھی حسب سابق ہر اسٹیشن پر بڑا ہجوم ہوتا تھا۔ مریدکے اور کاموکے اسٹیشن کے درمیان حضور کو الہام ہوا (۔) یعنی اللہ تعالیٰ نے ہر شے پر تجھے ترجیح دی۔ عصر کے بعد لاہور پہنچے۔ لاہور کے احمدی احباب استقبال کے لئے اسٹیشن پر حاضر تھے۔ حضور گاڑی پر سوار ہو کر میاں چراغ دین صاحب کے مکان میں ہی تشریف فرما ہوئے۔ اس موقعہ پر بھی کئی دوستوں نے بیعت کی۔ اگلے روز حضور بذریعہ ریل لاہور سے بٹالہ پہنچے اور اپنے رفقاء سمیت بخیریت وارد قادیان ہوئے۔

## مقدمہ کا فیصلہ اور حضور کی بریت

جہلم سے واپسی کے بعد عدالت نے حسب اعلان 19 جنوری 1903ء کو فیصلہ سناتے ہوئے حضرت مسیح موعود کو بری کر دیا اور مولوی کرم دین کے استغاثہ جات خارج کر دئے۔ فاضل مجسٹریٹ رائے سنسار چند نے اپنے فیصلہ میں تعزیرات ہند کی روشنی میں متعدد ایسی وجوہ تحریر کیں جن کی بناء پر مستغیث کو محمد حسن فیضی (متوفی) کی بیوہ، باپ اور اولاد کی موجودگی میں استغاثہ دائر کرنے کا قانوناً کوئی حق حاصل نہیں ہے خواہ وہ ان پڑھ ہیں یا پڑھے ہوئے۔ اس فیصلہ پر مولوی کرم دین صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود، حکیم فضل دین صاحب، مولوی عبداللہ صاحب اور ایڈیٹر الحکم کے خلاف سیشن جج بہادر جہلم کی عدالت میں نگرانی دائر کی جو خارج ہو گئی۔

الختصر اریک برکات من کل طرف کی عظیم الشان خوش خبری جو خدا تعالیٰ نے سفر جہلم کے آغاز میں دی تھی اس شان سے پوری ہوئی کہ اپنے اور بیگانے سبھی دنگ رہ گئے۔ اس سفر میں عوام کی طرف سے حضور کی زیارت کے لئے جس عظیم جذبہ کا مظاہرہ کیا گیا وہ ملکی تاریخ میں فقید المثال تھا۔ چنانچہ ایک مخالف اخبار "پنجہ فولاد" نے لکھا۔

"15 جنوری کو دوپہر کے بعد جہلم کی واپسی پر مرزا غلام احمد صاحب قادیانی وزیرآباد پہنچے۔ باوجودیکہ نہ انہوں نے شہر میں آنا تھا اور نہ آنے کی کوئی اطلاع دی تھی اور صرف اسٹیشن پر ہی چند منٹوں کا قیام تھا پھر بھی ریلوے سٹیشن کے پلیٹ فارم پر خلقت کا وہ ہجوم تھا کہ تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی تھی۔ اگر اسٹیشن ماسٹر صاحب جو نہایت خلیق اور ملنسار ہیں خاص طور پر اپنے حسن انتظامی سے کام نہ لیتے تو کچھ شک نہیں کہ اکثر آدمیوں کے کچلے جانے اور یقیناً کئی ایک کے کٹ جانے کا اندیشہ تھا۔ مرزا صاحب کے دیکھنے کے لئے ہندو اور مسلمان یکساں شوق اور یکساں دلی کشش سے موجود تھے"

## حضرت مسیح موعود کی بیان فرمودہ تفصیل سفر

حضرت اقدس مسیح موعود نے اس مبارک سفر کی تفصیل میں تحریر فرمایا:-

"جب میں 1903ء میں کرم دین کے فوجداری مقدمہ کی وجہ سے جہلم جا رہا تھا تو راہ میں مجھے الہام ہوا (۔) یعنی میں ہر ایک پہلو سے تجھے برکات دکھلاؤں گا اور یہ الہام اسی وقت تمام جماعت کو سنا دیا گیا بلکہ اخبار الحکم میں درج کر کے شائع کیا گیا۔ اور یہ پیش گوئی اس طرح پوری ہوئی کہ جب میں جہلم کے قریب پہنچا تو تخمیناً دس ہزار سے زیادہ آدمی ہوگا کہ وہ میری ملاقات کے لئے آیا اور تمام سڑک پر آدمی تھے اور ایسے انکسار کی حالت میں تھے کہ گویا سجدے کرتے تھے۔ اور پھر ضلع کی کچہری کے ارد گرد اس قدر لوگوں کا ہجوم تھا کہ حکام حیرت میں پڑ گئے۔ گیارہ سو آدمیوں نے بیعت کی اور قریباً دو سو عورت بیعت کر کے اس سلسلہ میں داخل ہوئی اور کرم دین کا مقدمہ جو میرے پر تھا خارج کیا گیا اور بہت سے لوگوں نے ارادت اور انکسار سے نذرانے دیئے اور تحفے پیش کئے۔ اور اس طرح ہم ہر ایک طرف سے برکتوں سے مالا مال ہو کر قادیان میں واپس آئے اور خدا تعالیٰ نے نہایت صفائی سے وہ پیش گوئی پوری کی۔

راستہ میں لاہور سے آگے گوجرانوالہ اور وزیرآباد اور گجرات وغیرہ سٹیشنوں پر اس قدر لوگ ملاقات کے لئے آئے کہ سٹیشنوں پر انتظام رکھنا مشکل ہو گیا۔ ٹکٹ پلیٹ فارم ختم ہونے کی وجہ سے لوگ بلاٹکٹ پلیٹ فارم پر چلے گئے۔ اور بعض مقامات پر گاڑی کو کثرت ہجوم کی وجہ سے زیادہ دیر تک ٹھہرایا گیا اور نہایت نرمی سے زائروں کو ملازمین ریل نے گاڑی سے علیحدہ کیا۔ بعض جگہ کچھ دیر تک لوگ گاڑی کو پکڑے ہوئے ساتھ چلے گئے۔ خوف تھا کہ کوئی آدمی نہ مر جاوے۔ ان واقعات کو مخالف اخباروں نے بھی مثل "پنجہ فولاد" کے شائع کیا تھا"

(تاریخ احمدیت جلد دوم سے ماخوذ)

---

بقیہ صفحہ 6

صف دوم مکرم فواد لال بہاری صاحب کو اپنے نام اور متعلقہ کوائف بتا کر رجسٹریشن کرواتے اور اپنی باری پر اپنے خون کا عطیہ پیش کرتے رہے- 1:30 بجے سہ پہر سے شام 6:00 بجے تک جاری رہنے والے اس پروگرام میں قریباً 72- افراد تشریف لائے جن میں سے 65 افراد نے اپنے خون کا عطیہ پیش کیا- ان 65 افراد میں 6 غیر از جماعت دوست بھی شامل تھے-

حکومت ماریشس کے محکمہ صحت نے جماعت احمدیہ کی اس خدمت کو بہت سراہا- اور ماریشس ٹیلی ویژن کے نمائندگان کو بلوا کر نہ صرف اس کو کوریج دی بلکہ محترم امیر صاحب سے 10 منٹ دورانیہ کا ایک انٹرویو بھی ریکارڈ کیا اور 19 اپریل کی رات کو ماریشس ٹیلی ویژن پر یہ دونوں پروگرام نشر کئے گئے-

(الفضل انٹرنیشنل 16 اگست 2002ء)

---

ہماری طاقت کا راز نظام جماعت کی اطاعت ہے-

سید خلیل احمد رضوی صاحب

# آگ کا تعارف اور بھڑکنے کی وجوہات

## آگ لگنے کی صورت میں حفاظتی تدابیر اور بچاؤ کے طریق

آگ جب ہمارے قابو میں ہو تو ہماری بہترین دوست ہے۔ اور ہماری زندگی کا اہم جزو ہے اور اگر بدقسمتی یا لاپرواہی سے ہمارے قابو میں نہ رہے تو بدترین دشمن ہے دیکھتے ہی دیکھتے بلند و بالا عمارتوں کو خاک و خاکستر کر دیتی ہے۔

آیئے اس بات کا جائزہ لیتے ہیں کہ اگر کبھی آگ ہمارے قابو سے باہر ہو جائے تو اس کو قابو کرنے اور اس کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہنے کے لئے کیا حفاظتی تدابیر اختیار کی جاسکتی ہیں۔

## آگ کیا ہے

سب سے پہلے ہمیں یہ جاننا چاہئے کہ آگ کیا ہے؟ آگ ایک ایسا کیمیائی عمل ہے جو جلنے والے مادہ (ایندھن) آکسیجن اور حرارت کا مرکب ہے مذکورہ بالا عناصر میں سے ایک عنصر کو بھی اگر ختم کر دیا جائے تو آگ پر قابو پا کر اسے بجھایا جاسکتا ہے۔ جلنے والے مادہ کو نکال دینے یا آکسیجن کی فراہمی بند کر دینے یا آگ کو ٹھنڈا کر کے اس کی حرارت ختم کر دینے سے آگ بجھائی جاسکتی ہے غرضیکہ آگ بجھانے کے بنیادی تین اصول ہیں۔

☆ بھوکا مارنا یعنی جلنے والے مادے کو ہٹا لینے سے آگ بجھ جاتی ہے۔

☆ ڈھانپنا یعنی اس عمل سے آگ کو بھڑکانے والی آکسیجن کی فراہمی ختم کر کے اس پر قابو پایا جاسکتا ہے۔

☆ ٹھنڈا کرنا پانی سے یا دیگر ذرائع یعنی سلنڈر وغیرہ سے آگ کی حدت ختم کر کے آگ بجھائی جاسکتی ہے۔

## آگ کیسے لگتی ہے؟

آگ ہماری لمحہ بھر کی لاپرواہی سے لگ سکتی ہے اور اگر اس کو بجھانے کی فوری تدبیر اختیار نہ کی جائے تو دیکھتے ہی دیکھتے ہر چیز کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ اسی لئے کہتے ہیں آگ بجھانے کے لئے ابتدائی چار منٹ بعد کے ان چالیس گھنٹوں سے بہتر ہوتے ہیں جن میں آگ اپنا کام دکھا جائے۔ آگ عموماً جلتی دیا سلائی سے جلتے سگریٹ سے یا بجلی کے شارٹ سرکٹ سے لگتی ہے۔ عموماً ہم بجلی کے تار قالین کے نیچے سے گزارتے ہیں جہاں پاؤں کی رگڑ سے سپارکنگ شروع ہو سکتی ہے ایک ہی پوائنٹ پر اکثر ہم بجلی کے چولہے' ہیٹر' استری وغیرہ کا کنکشن استعمال کرتے ہیں اور اسی کنکشن کو بند کئے بغیر گھر سے باہر چلے جاتے ہیں یا سو جاتے ہیں اور اسی دوران سپارکنگ کے امکانات سو فیصد ہوتے ہیں مزید برآں یہ تاریں دروازوں اور دیواروں پر لگے ہوئے پردوں کے ساتھ ساتھ گزر رہی ہوتی ہیں۔ ان کی شعلہ نما سپارکنگ کو بھڑکنے کے لئے مزید ایندھن مل جاتا ہے اور آن واحد میں یہ شعلہ بھڑکتی ہوئی آگ کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ چاہئے کہ بجلی سے جلنے یا چلنے والے ہر ایک آلے کو استعمال کے بعد فوراً بند کر دیا جائے نیز ایک پوائنٹ پر زیادہ کنکشن بھی نہ لگائے جائیں۔

بعض لوگ استعمال کے بعد بھول کر یا لاپرواہی سے بجلی کی استری کو چلتا چھوڑ دیتے ہیں یا کسی اور کام میں یا میل ملاقات میں مصروف ہو جاتے ہیں اور اسی غفلت کے نتیجہ میں سپارکنگ کے باعث آگ کا عمل کسی بھی وقت شروع ہو سکتا ہے۔

سگریٹ نوشی سگریٹ نوشی کرنے والے احتیاط سے کام نہیں لیتے بعض اوقات سگریٹ سلگا کر جلتی دیا سلائی یا سگریٹ ختم کر کے جلتا ہوا سگریٹ پٹرول پمپ پر یا گیس کے پائپ لائن کے قریب ایسی جگہ پھینکتے ہیں جہاں کاغذ ردی کپڑے یا گھاس پھونس پڑا ہوتا ہے جو تیزی سے آگ پکڑ لیتا ہے یا کچھ لوگ سگریٹ پیتے ہیں اور اونگھ آنے سے جلتا سگریٹ ان سے قالین یا دری پر گر جاتا ہے جہاں سے آگ بھڑک اٹھنے کا موقعہ پیدا ہو جاتا ہے۔

حقے کا استعمال کرنے والوں کا بھی یہ انداز دیکھنے میں آتا ہے کہ وہ سگریٹ کی طرح حقے کے استعمال کے بعد اس کی جلتی راکھ گھر سے باہر یا گھر پر لاپرواہی سے کسی ایسی جگہ پھینکتے ہیں جہاں کوڑے کرکٹ میں آگ پکڑنے والی اشیاء موجود ہوتی ہیں۔ چولہے یا حقے کی راکھ کے بجھ جانے کی پوری تسلی کر لینی چاہئے۔

قدرتی گیس آگ کے حادثات میں گیس کا بہت عمل دخل ہے گیس سلنڈر کے پائپ ناقص ہونے کے باعث جلتے چولہے یا ہیٹر کے پاس ہونے والے لیکیج پائپ آگ پکڑ لیتے ہیں بلکہ کمرے میں بعض اوقات گیس اس قدر اکٹھی ہوتی ہے کہ دھماکے کے امکان ہوتا ہے گیس جلانے سے قبل گیس کے کمرے کی دروازے کھڑکیاں لازماً ایک دفعہ احتیاطاً کھولنی چاہئیں اور کبھی بھی آگ کے چولہے کے قریب سپرٹ' پٹرول' تیزاب یا آتش گیر مادہ ہرگز نہ رکھیں کیونکہ ان چیزوں کے آگ پکڑنے کے لئے معمولی حرارت یا چولہے کی ہلکی سی چنگاری بھی کافی ہے۔

گھروں میں ہم رات دن ٹیلیویژن استعمال کرتے ہیں ٹیلیویژن یا ریفریجریٹر کو مسلسل چلاتے سے بھی ان کا درجہ حرارت بڑھ کر آگ پکڑ سکتا ہے۔ ہم بعض اوقات چولہے پر پکانے کے لئے کوئی چیز رکھتے ہیں اور پھر کسی اور کام میں لگ میں جاتے ہیں اور وہ چیز حد سے زیادہ گرم ہو کر خود بخود آگ پکڑ لیتی ہے۔

بسا اوقات بچے دیا سلائی' لائٹر' موم بتی' دیا' لیمپ آتشبازی' انار وغیرہ کو کھیل کے طور پر جلاتے ہیں شادی بیاہ اور سالگرہ کے موقعہ پر تو وہ ان کاموں کے لئے آزاد ہوتے ہیں لیکن افسوس کہ نہ وہ بچے سمجھتے ہیں اور نہ ان کے بڑے کہ ان کا یہ چراغاں گھروں کو روشن کرنے کی بجائے اندھیر نگری بھی بنا سکتی ہے۔ اکثر لوگ ایسی اجتماعی خوشی کے مواقع پر سوتے وقت ان موم بتیوں یا اگربتیوں کو قالین پر جلتا چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ ان چیزوں کو سونے سے قبل بجھانے کی پوری تسلی کرنی چاہئے۔

بعض لوگ عمداً آگ لگانے کا عمل سیاسی مقاصد کے حصول کے پیش نظر کرتے ہیں۔

دہشت گرد پاور ہاؤسز' بارودی ذخیرہ تیل یا پٹرول کا ذخیرہ کارخانے وغیرہ کو آگ لگاتے ہیں قتل' غبن' فراڈ وغیرہ کو چھپانے کے لئے ریکارڈ روم کی فائلوں کو آگ لگاتے ہیں۔ انشورنس حاصل کرنے کے لئے بھی یہ غلط ہتھکنڈا لوگ استعمال کرتے ہیں۔

## آگ کی اقسام اور ان کا کنٹرول

آگ کی مختلف اقسام کو کنٹرول کرنے کے لئے اس آگ کی مطابقت سے مختلف سلنڈر استعمال ہوتے ہیں آگ کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں۔

1- سب سے پہلے لکڑی کاغذ کوئلہ کی آگ ہے اسے A کلاس فائر کہتے ہیں اور اس کے لئے واٹر ٹائپ (سوڈا ایسڈ) سلنڈر استعمال ہوتا ہے۔

2- دوسرے نمبر پر مٹی کا تیل' پٹرول' ڈیزل' آتش گیر مادوں کی آگ ہے جو B کلاس کہلاتی ہے اور اس کے لئے ڈرائی کیمیکل' فوم ٹائپ سلنڈر استعمال ہوتا ہے یہ سلنڈر گاڑیوں میں بھی بوقت سفر رکھنا بہت ضروری ہے۔

3- تیسرے نمبر پر گیسوں کی آگ ہے یہ آگ C کلاس کہلاتی ہے اور اس کے لئے کاربن ڈائی آکسائیڈ اور ڈرائی کیمیکل استعمال ہوتا ہے۔

4- چوتھے نمبر پر دھاتوں (پوٹاشیم' سوڈیم' زنک' لوہا' مرکری' ایلومینیم) کی آگ ہے یہ D کلاس کہلاتی ہے۔ اور ان کے لئے سوڈا ایسڈ یا گرے فائٹ پاؤڈر سلنڈر استعمال ہوتا ہے۔

5- پانچویں نمبر پر بجلی کی آگ ہے جو E کلاس آگ کہلاتی ہے اور اس کے لئے کاربن ڈائی آکسائیڈ اور ڈرائی کیمیکل کا سلنڈر استعمال ہوتا ہے۔

## آگ سے بچاؤ کی حفاظتی تدابیر

☆ آگ سے حفاظتی اقدامات اور احتیاطی تدابیر میں سب سے پہلے سگریٹ کو لیتے ہیں اول تو سگریٹ نوشی نقصان دہ عادت ہے اس سے سینہ اور دل کی امراض پیدا ہوتی ہیں یہ روپے پیسے کو آگ لگانے کے علاوہ خود کو بھی آگ لگا سکتی ہے۔ اگر آپ سگریٹ نوشی کرتے ہیں تو سگریٹ پی کر پاؤں کے نیچے مسل دیں اور اگر ایش ٹرے میں رکھنا ہو تو بھی اس کے بجھنے کی تسلی کر لیں اور ایش ٹرے میں پانی رکھیں دیا سلائی بھی جب جلائیں تو اس کو پھینکتے ہوئے احتیاط کریں تاکہ آپ کے ہاتھ سے جلتا سگریٹ یا دیا سلائی کسی ایسی جگہ نہ گرے جہاں مزید آگ پھیلنے کا امکان ہو۔ اونگھ کی حالت میں سگریٹ ہرگز نہ پئیں۔

کسی بھی آگ پھیلانے والی چیز کو بچوں کی پہنچ سے ہمیشہ دور رکھیں۔ اور انہیں آتشبازی سے سختی سے روکیں۔ بجلی کا ہیٹر یا استری کبھی بھی دونوں کو ایک کنکشن پر نہ چلائیں بلکہ ہر ایک پوائنٹ کو علیحدہ علیحدہ استعمال کریں کیونکہ ایک پوائنٹ پر مختلف کنکشن بھی سپارکنگ کا باعث بنتے ہیں اور یوں آگ لگنے کے امکانات پیدا ہوتے ہیں بجلی کی کوئی بھی چیز استعمال کرنے کے بعد اس کے کنکشن کو بند کرنا نہ بھولیں یہی احتیاط ہمیں گیس کے استعمال میں کرنی لازمی ہے اور اس کے پائپ معیاری ہونے چاہئیں لیکج کی صورت میں کسی وقت بھی یہ آگ کا خطرہ پیدا کر سکتے ہیں۔ گیس کی لیکج چیک کرنے کے لئے پانی میں صابن کی جھاگ پائپ پر ڈال کر دیکھا جاتا ہے کہ کہیں بلبلے تو پیدا نہیں ہو رہے کیونکہ جہاں لیکج ہوگی وہاں بلبلے پیدا ہوں گے اور اگر ایسا ہو تو فوراً اس کو درست کرنے کی فکر کریں۔

مٹی کے تیل کا چولہا جلاتے ہوئے اس کی بتیاں چیک کر لیں اگر اس کی بتیاں پوری نہ ہوں تو [illegible] کیونکہ ایسے میں بھی بسا اوقات خطرناک ثابت ہوتا ہے اس کی چادر کمزور ہو تو بھی احتیاط کریں تاکہ جلانے سے کہیں اس کی چادر پھٹ نہ جائے اگر [illegible] پھٹ کر اس کا تیل بہہ نکلے تو اس پر ریت یا مٹی ڈالیں پانی ہرگز نہ ڈالیں نیز بجلی کی آگ پر کبھی بھی پانی نہ ڈالیں۔ اسٹوو میں تیل ڈالتے ہوئے ٹینکی کی کچھ جگہ لازماً خالی رکھیں نیز اس میں ہرگز ہوا کا پریشر حد سے زیادہ نہ کریں کیونکہ بسا اوقات یہ کوتاہی اس چولہے میں دھماکے کا باعث بنتی ہے۔

کوئلوں کی انگیٹھی کبھی بھی کسی ایسی جگہ نہ رکھیں جہاں اسے کوئی کاغذ یا کپڑا چھونے کا امکان ہو بعض لوگ بستر کے پاس انگیٹھی جلا کر سو جاتے ہیں اور سوتے میں ان کا لحاف یا چادر اس پر جا پڑتا ہے اور آگ لگ [illegible]

ہے آگ کے خطرات پر قابو پانے کے لئے گھر پر لازماً پانی اور ریت کی بھری ہوئی بالٹی ہونی چاہئے- گاڑی چلاتے ہوئے دیکھ لیں کہ اس میں اگر دس من وزن اٹھانے کی طاقت ہے تو کہیں اس پر تیس چالیس من وزن تو لوڈ نہیں کیا گیا کیونکہ جس وزن کی گاڑی متحمل نہ ہو اس کے انجن کے جلنے کا خطرہ ہوتا ہے-

گاڑی میں ڈرائی کیمیکل کا سلنڈر یا فوم ٹائپ سلنڈر رکھنا بہت ضروری ہے ادارہ جات کو اپنی گاڑیوں میں لازماً یہ سلنڈر رکھنے چاہئیں اور ان کا استعمال سیکھنے کے لئے فائر سروس کے ادارہ سے رجوع کرنا چاہئے یہ ادارہ بفضل خدا خدام الاحمدیہ پاکستان کی سرپرستی میں ایوان محمود میں قائم ہو چکا ہے اور اب تک ایک سو سے زائد فائر فائٹر اس شعبہ کے ذریعہ تربیت حاصل کر چکے ہیں-

## کپڑوں کو آگ لگ جانا

اگر خدانخواستہ آپ کے کپڑوں کو آگ لگے تو فوراً زمین پر لوٹنا شروع کر دیں کھڑے رہ کر آپ کا چہرہ بھی جھلس سکتا ہے اور مزید آگ بھی پھیل سکتی ہے- اگر آپ کو کمبل یا کمبل ٹائپ کوئی سوتی کپڑا میسر آئے تو فوراً جلتے جسم پر لپیٹ لیں اور کروٹیں لے کر آگ بجھائیں- اگر آپ دو تین منزلہ عمارت میں ہوں اور آگ آپ کو گھیر لے تو ہمیشہ نچلی منزل کی طرف نکل کر بچاؤ کی صورت اختیار کریں کیونکہ آگ اوپر کو زیادہ پھیلتی ہے نیز فوری آگ آگ کی بلند آواز سے ہمسایوں اور گزرتے لوگوں سے امداد طلب کریں اور اگر فون کر سکیں تو فوری ایمرجنسی فون نمبر پر امداد حاصل کرنے کے لئے اطلاع دیں ربوہ میں ہر ایک بلاک میں حفاظتی نقطہ نگاہ سے سیکٹر قائم ہیں آپ کا اس سے لازماً رابطہ ہونا چاہئے اور اپنے قریب کے ایمرجنسی نمبر آپ کے گھر لازماً تحریری صورت میں موجود ہونے چاہئیں فائر بریگیڈ کا موبائل نمبر لازماً آپ کے پاس ہونا چاہئے- فون کرنے کے بعد امداد کی انتظار کریں-

پریشان ہو کر عمارت سے چھلانگ نہ لگائیں یہ نہ ہو کہ ریسکیو (Rescue) کے پہنچنے سے قبل آپ خود موت کا شکار ہو جائیں اگر آپ کے ساتھ کچھ اور بھی افراد ہوں تو ان سب کو فوری محفوظ راستے سے باہر نکالیں اور متاثرہ کمرے کی فوری ہوا بند کریں- خود حفاظتی تدابیر اختیار کرنے کے بعد آگ پر قابو پانے کے لئے سب سے پہلے اس کی نوعیت معلوم کریں-

فائر کے لفظ میں ہمارے لئے آگ پر قابو پانے اور بجھانے کی راہنمائی موجود ہے-

F سے FIND یعنی معلوم کرنا کہ آگ کی [illegible]

I سے Information یعنی فوری اطلاع کرنا

R سے Ristrict یعنی آگ کو پھیلنے سے روکنا

E سے Extinguish یعنی آگ بجھانا

آگ جہاں کہیں لگے فوری اس جگہ داخل نہ ہوں بلکہ یہ کام حکمت عملی سے کریں پہلے معلوم کریں آگ کس جگہ سے اور کس نوعیت کی ہے پھر فوری بلند آواز سے آگ آگ کہہ کر اور ایمرجنسی نمبر پر فون کر کے امداد طلب کریں پھر اگر آگ بجلی یا سوئی گیس سے ہے تو فوری ان دونوں کے مین کنکشن کو ختم کر دیں-

آگ کے قریب سے ہر اس چیز کو فوری دور کریں جو اس کا ایندھن بن سکتی ہے اگر کمرے میں ہے تو وہاں سے فوری جانوں کو نکالنے کے بعد اور اگر اس میں پٹرول یا مٹی کا تیل سپرٹ آتش گیر مادہ ہے تو اسے وہاں سے فوری منتقل کریں اور کمرہ کو ہوا بند کر کے آگ کو حتی الوسع آکسیجن کی فراہمی بند کریں بجلی اور سوئی گیس کا کنکشن بند کرنے کے بعد آگ عام حالت کی آگ بن جاتی ہے اس پر پانی ڈال کر اس کی حرارت ختم کریں اگر پٹرول یا تیل وغیرہ مائعات کی آگ ہے تو ریت یا مٹی کے ذریعہ اس کو بجھائیں اگر یہ آگ بجلی کے کھمبے پر ہو تو فوراً واپڈا سے رابطہ کریں واپڈا کا فون نمبر بھی ہر گھر میں موجود ہونا ضروری ہے-

## فائر سروس کا کام

امداد کے لئے آنے والے کارکنان بھی آگ بجھانے کے لئے یہی اقدام کریں گے وہ سب سے قبل اس آگ کی جگہ سے جلنے والے افراد کو نکالیں گے پہلے بچے بوڑھے پھر عورتیں پھر مرد اور اس کے بعد گھر والوں سے معلوم کر کے گھر کی حساس چیزوں کو اس آتش زدہ جگہ سے نکالیں گے پھر اگر چھوٹی آگ پر پہنچ جائیں گے تو سلنڈر حسب ضرورت استعمال کریں گے اور اگر بڑی ہو گی تو وہ اپنے لیڈنگ فائر مین کی راہنمائی میں فائر بریگیڈ کے ذریعہ آگ بجھائیں گے-

ایک اچھے فائر مین کی خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ دھوئیں کے رنگ سے آگ کی قسم کی پہچان کر لیتا ہے یعنی اگر دھوئیں میں نیلا شعلہ دکھائی دے تو وہ جان لے گا کہ یہ بجلی کی آگ ہے اور بجلی کو فوراً بند کرے گا اگر دھواں سرمئی ہو گا تو وہ پہچان لے گا کہ یہ پٹرول تیل مائع جات کی آگ ہے اور یوں وہ اس کی مطابقت سے آلہ جات یا فائر بریگیڈ کو استعمال کرے گا ہمارے فائر سروس کے شعبہ کو ابھی علمی لحاظ سے بھی اور عملی لحاظ سے بھی انشاء اللہ وسعت اختیار کرنی ہے تاکہ ہم زیادہ سے زیادہ خلق خدا کی خدمت میں کام آ سکیں-

خدانخواستہ ربوہ میں آگ لگنے کی صورت میں فائر فائٹنگ سروس کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر اطلاع دیں-

فائر بریگیڈ 0320-4842437

0320-4465262

ایمرجنسی نمبرز بلڈ بنک 212312

ایوان محمود ربوہ 212349

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے ہم ہر مشکل موقع پر اپنی بھرپور سعی پیش کرتے ہوئے ہمیشہ نشان الٰہی "یا نار کونی بردا" کا نظارہ دیکھیں اور کل خلق خدا ہر قسم کی آگ سے محفوظ رہے- (آمین)

# مشہور پھل - لیموں

مکرم حکیم منور احمد صاحب عزیز

مشہور نام اردو (لیموں) پنجابی (نیبو یا نمبو) انگریزی (لیمن) عربی (قامص)-

لیمن ایک مشہور ترین پھل ہے جو سارا سال ملتا رہتا ہے- لیمن کا وزن تقریباً ایک سے تین تولہ تک ہو جاتا ہے- لیمن کی کئی قسمیں ہیں لیکن کاغذی لیمن کا رنگ سبز اور پختہ پیلے رنگ کا ہوتا ہے- لیمن میں سٹرک ایسڈ پایا جاتا ہے- لیمن کی ہر جگہ پاک و ہند میں کاشت ہوتی ہے- مزاج کے لحاظ سے لیمن سرد تر درجہ دوم میں ہے- لیمن کا ذائقہ نہایت ترش ہوتا ہے- لیمن مفرح قلب اور مبرد، دافع صفراء- اس لئے اسے ملیریا اور دوسرے بخاروں میں خام یا پختہ شربت یعنی سکنجبین بنا کر پلاتے ہیں-

لیمن کا استعمال سوزش اور پیاس کو رفع کرتا ہے- صفراوی متلی اور قے روکتا ہے- ملیریا بخار میں نمک اور مرچ سیاہ کے ہمراہ چوسنا حرارت کو کم کرتا ہے- لیمن مقوی معدہ اور ہاضمہ ہے- معدہ اور ہاضمہ کی تمام خرابیوں کے علاوہ ملیریا، میعادی بخار، کھانسی نزلہ زکام، کثرت صفراء اور جلدی امراض میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے- ایک بڑے لیمن میں 50 ملی گرام وٹامن سی پائے جاتے ہیں- ترکاری اور سالن میں لیموں کا رس ڈال کر کھانا اچھی عادت ہے- لیمن کے چھلکے سے روغن لیموں تیار کیا جاتا ہے- جو دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے- لیمن کا چھلکا ایٹم اور ہائیڈروجن بم کے دھماکوں سے پیدا ہونے والی تابکاری شعاعوں سے نجات دلا سکتا ہے- لیمن کا رس جلد کو صاف کرنے اور چہرہ کو نکھارنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے- لیمن کے رس کے برابر وزن نمک ملا دینے سے ایک ایسا مرکب تیار ہو جاتا ہے- جو ریشمی کپڑوں سے داغ دھبے آسانی سے مٹا دیتا ہے-

تاریخی لحاظ سے لیمن کا ذکر بہت پرانا ملتا ہے- برطانیہ میں چار سو سال پہلے کی کتب میں لیمن کا ذکر ملتا ہے- اٹلی میں سولہ سو سال قبل لوگ لیمن سے استفادہ کرتے تھے- مشرق وسطی کے بعض مقامات سے کھدائی کے دوران لیمن کے بیج دستیاب ہوئے- ان بیجوں کی تحقیقات سے پتہ چلا کہ یہ چار ہزار سال قبل مسیح کے ہیں- لیمن کا اچار امراض طحال یعنی (تلی) کے لئے سود مند ہے- لیمن سے سرکہ، اچار، مربہ، شربت، جام اور چٹنیاں تیار کی جاتی ہیں-

## لیمن کے چند نسخے

نمبر 1 - نشادر اور رس لیموں برابر وزن دھدر پر لگانے سے مرض چلا جاتا ہے- نمبر 2 - آتشک کے زخموں پر رس لیموں میں ہلیلہ سیاہ گھس کر لگانے سے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں- نمبر 3 - مغز جمالگوٹہ چار ماشہ دار چکنہ ایک ماشہ رس لیموں میں باریک گھوٹ کر لگانے سے برسوں پرانی دھدر چنبل ٹھیک ہو جاتی ہے- نمبر 4 - سمندر جھاگ اور لیموں کا رس برابر وزن باریک کر کے چہرہ پر لگانے سے چھائیاں اور کیل دور ہو جاتے ہیں- نمبر 5 - مردہ سنگ کو لیموں کے رس میں کھرل کر کے زخموں کے داغوں پر چند مرتبہ لیپ کیا جائے تو داغ مٹ جاتے ہیں- نمبر 6 - خالص عرق گلاب میں لیموں کا رس برابر وزن ملا کر چہرہ پر لگانے سے جلد نرم چمک دار ہو جاتی ہے- اور چہرہ کے بدنما داغ دھبے مٹ جاتے ہیں-

# مجلس انصار اللہ ماریشس اور عطیہ خون

رپورٹ: محمد اقبال باجوہ صاحب مربی سلسلہ ماریشس

مجلس انصار اللہ ماریشس نے امسال یوم مسیح موعود کی مناسبت سے آپ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کہ "عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا"- پر عمل کرتے ہوئے یکم مئی 2002ء بروز جمعۃ المبارک ایک عطیہ خون دینے (Blood Donation) کے پروگرام کا اہتمام کیا-

مرکزی بیت دار السلام روز ہل میں محکمہ صحت کے تعاون سے یہ پروگرام منعقد ہوا- چنانچہ نماز جمعہ سے قریباً نصف گھنٹہ قبل متعلقہ محکمہ کی گاڑی ضروری سٹاف اور ضروری سامان سمیت دار السلام پہنچ گئی اور مقررہ جگہ پر سب انتظامات کر دیئے گئے-

نماز جمعہ کے معاً بعد قریباً 1:30 بجے سہ پہر اس پروگرام کا باقاعدہ افتتاح ہوا- یہاں ایک وقت میں 14 افراد کے خون دینے کی سہولت موجود تھی- احباب آتے رہے اور آفس ڈیسک پر نائب صدر انصار اللہ

باقی صفحہ 4 پر

# خبریں

**ربوہ میں طلوع وغروب**

| | | | |
|---|---|---|---|
| ہفتہ | 18 جنوری | زوال آفتاب : | 12-19 |
| ہفتہ | 18 جنوری | غروب آفتاب : | 5-31 |
| اتوار | 19 جنوری | طلوع فجر : | 5-40 |
| اتوار | 19 جنوری | طلوع آفتاب : | 7-06 |

**امریکہ پاکستانیوں کو ہراساں نہ کرے وزیر** خارجہ خورشید قصوری نے اس خدشے کا اظہار کیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جاری جنگ کہیں اسلام اور مغرب کے درمیان جنگ کی صورتحال اختیار نہ کرلے- 11 ستمبر کے بعد بدلتے ہوئے امریکی قوانین کا احترام کرتے ہیں- لیکن امریکہ رجسٹریشن کے قانون کی آڑ میں پاکستانیوں کو ہراساں کرنے سے باز رہے دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد میں شامل ہونے اور فرنٹ لائن سٹیٹ کا کردار ادا کرنے کے صلے میں امریکہ رجسٹریشن کے قانون پر نظرثانی کرے اور پاکستان کو اس فہرست سے خارج کرے-

**مزید 5 اسلامی ممالک امریکہ کی لسٹ میں شامل** بش انتظامیہ نے مزید پانچ مسلمان ملکوں کو اس فہرست میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے- جن کے شہریوں کو امریکی سلامتی کیلئے خطرہ سمجھا جاتا ہے- ان ممالک میں مصر، اردن، بنگلہ دیش، انڈونیشیا اور کویت شامل ہیں- پاکستان سمیت 20 ممالک پہلے ہی فہرست میں شامل ہیں- 2005ء تک بیشتر ممالک کو شامل کرلیا جائے گا- امریکہ جانے والے ہر غیر ملکی کو اپنا اندراج کرانا پڑے گا- پابندی نہ کرنے والوں کو ملک بدر کردیا جائے گا-

**ضمنی انتخابات میں دھاندلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا** وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ ضمنی انتخابات میں دھاندلی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا- جو آتا ہے الزام ہی لگاتا ہے- قومی اسمبلی میں ایم ایم اے کو دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ سیٹیں ملی ہیں ان سے پوچھا جائے کہ وہ کیسے جیتے ہیں- الیکشن میں اگر دھاندلی ہوتی تو یہ کیسے جیت جاتے؟ ضمنی انتخابات میں دھاندلی ہوئی نہ کسی کو ووٹ ڈالنے سے روکا گیا- بیلٹ پیپر چوری ہونے کے واقعہ کی تحقیقات کی جارہی ہیں- ایک واقعہ سے پورے عمل کو مشکوک نہیں کہا جاسکتا-

**امریکہ کی نیٹو سے فوجی امداد کی درخواست** امریکہ نے عراق پر حملے کی صورت میں نیٹو سے فوجی امداد کی درخواست کی ہے- امریکی وزیر دفاع ڈونلڈ رمزفیلڈ نے ورجینیا میں ایک نیوز کانفرنس کے دوران بتایا کہ امریکہ نے نیٹو سے ہوائی اڈوں، بندرگاہوں اور جہازوں میں ایندھن بھرنے کے علاوہ پیٹریاٹ میزائلوں کی ترکی میں تنصیبات کے لئے اواکس ریڈار اور نگرانی کرنے والے طیاروں کے استعمال کی اجازت کیلئے درخواست دی ہے- نیٹو نے امریکہ کی اس درخواست کا ابھی کوئی جواب نہیں دیا- یاد رہے کہ ترکی عراق کے شمال میں واقع ہونے کے علاوہ نیٹو کا رکن بھی ہے- اور نیٹو کا ملک ہنگری پہلے ہی صدر صدام کے مخالفین کی ایک فوج کو تربیت دے رہا ہے-

**پرتھوی کا تجربہ ناکام** بھارت کے زمین سے زمین پر کم فاصلے تک مار کرنے والے بلیسٹک پرتھوی میزائل کا تجربہ ناکام ہوگیا- نئی دہلی ٹیلی ویژن کے مطابق اڑیسہ میں میزائل ٹیسٹ رینج سے پرتھوی کا تجربہ کیا جانا تھا تاہم سطح زمین سے اٹھنے سے پہلے ہی میزائل لانچر میں آگ لگ گئی- بھارت اب 20 اور 30 جنوری کے درمیان پرتھوی میزائل کے دو تجربے کرے گا-

**پنجاب بھر میں ریکارڈ سردی کا راج 11 جاں بحق** پنجاب کے بالائی اور وسطی علاقوں میں شدید دھند اور سردی نے ریکارڈ توڑ دیئے ہیں- جبکہ دھند اور سردی کے باعث مختلف حادثات میں 11- افراد ہلاک ہوگئے- سردی کی شدت میں اضافے کا سلسلہ جاری ہے- صوبہ پنجاب کے بالائی اور وسطی علاقوں میں امسال پڑنے والی سردی گزشتہ 10 برسوں کے دوران سب سے شدید ہے- جس میں اسلام آباد اور راولپنڈی کے علاوہ گردونواح کے علاقوں میں درجہ حرارت منفی 3 تک گر گیا ہے- جبکہ لاہور علی پور چٹھہ اور گردونواح کے علاقوں میں بھی درجہ حرارت منفی ایک تک پہنچ گیا-

**دھاندلی کے خلاف احتجاجی مظاہرے کرینگے** پاکستان پیپلز پارٹی پنجاب اور مسلم لیگ (ن) پنجاب نے ضمنی الیکشن میں دھاندلی، حکومتی مداخلت پر احتجاجی جلسے کرنے اور ایوانوں میں آواز بلند کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ جن جن حلقہ انتخابات میں دھاندلیوں کی شکایات موصول ہوئی ہیں وہاں دوبارہ الیکشن کرائے جائیں-

**کراچی الائنس موٹرز کے چار ڈائریکٹرز فراڈ کیس میں گرفتار** کراچی میں نیب نے الائنس موٹرز کے چار ڈائریکٹرز کو 3- ارب 57 کروڑ روپے فراڈ کیس میں گرفتار کرلیا- ملزمان کو نیب آرڈیننس کے تحت گرفتار کیا گیا- گرفتار ہونے والوں میں پیر اصغر قریشی، پیر حامد علی قریشی، محمد ابراہیم اور محمد طیب شامل ہیں-

**پولیس افسروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی** وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا ہے کہ عوام کے ساتھ بدسلوکی اور غلط تفتیش میں ملوث پولیس افسروں اور اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی- اس سلسلے میں سزا کے تعین کے لئے قانونی شکل دی جارہی ہے- محکمہ پولیس کو صحیح معنوں میں عوامی خدمت، انصاف کی فراہمی اور جان و مال کے تحفظ کا ذریعہ بنایا جارہا ہے-

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

## ولادت

مکرم صاحبزادہ مرزا عمر احمد صاحب ابن محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب مرحوم اطلاع دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ صاحبزادی امتہ الاعلیٰ مبارکہ صاحبہ اور مکرم پیر محی الدین جواد احمد صاحب مقیم امریکہ کو مورخہ 7 جنوری 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت "مشعل احمد" نام عطا فرمایا ہے- نومولودہ مکرم ڈاکٹر پیر محمد منیر احمد صاحب کی پوتی ہے- بچی حضرت مسیح موعود کی مبارک نسل سے ہے- احباب جماعت سے بچی کے نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین کا موجب ہونے کیلئے درخواست دعا ہے-

## درخواست دعا

مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ کی انجیو پلاسٹی 9 جنوری 2003ء کو مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب نے کی ہے اور خدا کے فضل سے نتائج تسلی بخش ہیں- احباب جماعت سے مکمل شفایابی اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے-

مکرم ناصر احمد شمس صاحب کارکن الفضل لکھتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ دفتر اصلاح وارشاد مرکزیہ کی اہلیہ محترمہ کوثر پروین صاحبہ بخار اور جسم میں دردوں کی وجہ سے بیمار ہیں- احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے- آمین

مکرم سعید سہیل صاحب دارالرحمت غربی سے تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ محترمہ اہلیہ محمد یوسف صاحب مرحوم عرصہ ایک سال سے دل کے عارضہ اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار چلی آرہی ہیں- اس وقت کمزوری حد سے زیادہ بڑھ گئی ہے- احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے-

## سانحہ ارتحال

مکرم سید عبدالقادر صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم سید حاجی عبدالقیوم شاہ صاحب ابن محترم سید محمد اسماعیل شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود پنشنر صدر انجمن احمدیہ بعمر 94 سال 7 جنوری 2003ء میں وفات پاگئے- آپ حضرت ڈاکٹر سید غلام غوث شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بھتیجے تھے- اگلے روز بعد نماز ظہر بیت مبارک میں محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے جنازہ پڑھایا اور بوجہ موصی ہونے کے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم خواجہ مبارک احمد صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ نے دعا کروائی- احباب کرام سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے-

## بقیہ صفحہ 1

22- اپریل 2003ء بروز منگل صبح 8:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 26 اپریل بروز ہفتہ سے ہوگا- انشاء اللہ تعالیٰ

نوٹ: حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا-

ایڈریس: ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ پوسٹ کوڈ نمبر 35460 فون 04524-212473

(نظارت تعلیم)

## بقیہ صفحہ 2

| | |
|---|---|
| 9-25 a.m | کمپیوٹرز سب کے لئے |
| 10-05 a.m | ترجمۃ القرآن |
| 11-05 a.m | تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں |
| 11-30 a.m | لقاء مع العرب |
| 12-35 p.m | سندھی سروس |
| 1-45 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 2-45 p.m | انڈونیشین سروس |
| 4-15 p.m | سفر بذریعہ ایم ٹی اے |
| 5-05 p.m | تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں |
| 5-45 p.m | مجلس سوال وجواب |
| 7-00 p.m | بنگلہ سروس |
| 8-05 p.m | ترجمۃ القرآن |
| 9-00 p.m | فرانسیسی سروس |
| 10-00 p.m | جرمن سروس |
| 11-05 p.m | لقاء مع العرب |

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29